مَاالحجازية
Maa-Al-Hijaazia

الأحرفُ النّاسِخةُ وهي أربعةُ أحرف: (ما ، لا ، لاتَ ، إنْ)

الأَحْرُفُ الْمُشَبَّهَةُ بِـ (لَيسَ) معنًى و عملًا

مندرجہ بالا حروف نواسخ ہیں، کیونکہ یہ فعل ناقص "لَیسَ" سے مشابہت رکھتے ہیں۔یہ مشابہت دو اعتبار سے ہوتی ہے۔

The above-mentioned particles are Huroof Nawaasikh as they are similar to Laisa. This resemblance is in two ways:

یہ حروف بھی "لَیسَ" کی طرح نفی کا معنی دیتے ہیں۔

These particles give a meaning of negation like Laisa.

یہ "لَیسَ" کی طرح جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر اسم کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرتے ہیں۔

Like Laisa, they occur on Jumlah Ismiyah (nominal sentence) and make the Ism Marfu' and Khabar Mansub.

اس سبق میں ہم حرف "مَا" کے بارے میں پڑھیں گے۔

In this lesson we will learn about مَا.

نوٹ: اہل حجاز کے نحوی علماء مَا کو لَیسَ کا عمل دیتے ہیں۔ مگر اہل تمیم کے نحوی علماء مَا کو حرف نفی مانتے ہیں- لَیسَ کی طرح عامل نہیں مانتے۔اہل حجاز کے نحوی علماء کی لغت میں اس مَا کو مَاالحجازية کہتے ہیں۔

Note: The grammarian from among the people of Hijaaz consider it as Naasikh.In the dictionary of the scholars of grammar in Hijaz this "Ma" is called "Ma AlHijaz

مَا المشبهة ب "لَیسَ" "زمانہ حال پر دلالت کرتا ہے اور یہ تین شرائط کے ساتھ نسخ کا عمل کرتا ہے۔

مَا المشبهة ب "لَیسَ" indicates present tense and does abrogation with three conditions:

۔"مَا" کے اسم اور خبر کے درمیان "إِلا" نہیں آنا چاہیے،اگر "إِلا" آجائے تو اس میں نفی کے معنی نہیں رہتے اور اسکا اعرابی عمل بھی باقی نہیں رہتا۔

- إلّا should not occur between the Ism and Khabar of مَا. If إلّا occurs, it does not have negation nor it changes the E3raab.

۔"مَا" کی خبر اس کے اسم پر مقدم نہیں ہونی چاہیے،اگر ایسا ہو جائے تو یہ عمل نہیں کرتا۔لیکن "مَا" کے بعد اگر جار مجرور آئے تو اس صورت میں خبر مقدم محذوف ہو گی اور جار مجرور متعلق خبر مقدم محذوف ہو گا۔

© copy rights reserved

-Khabar of مَا should not precede its Ism. If it is so مَا will not work as a causative. But if جار مجرور occurs after مَا, in that case Khabar Muqaddam will be Mahzuf (dropped) and جار مجرور will be متعلق خبر مقدم محذوف.

۔ "مَا "کے بعد" إِن الزَّئِدَة " نہیں آنا چاہیے۔ -" إِن الزَّئِدَة " should not occur after مَا.

کبھی کبھی "لَیسَ " "کی طرح اُسکی خبر" باء زائدة " داخل کر سکتے ہیں (یعنی کبھی "ما" کی خبر پر" لَیسَ " فعل ناقص کیطرح" باء زائدة " آتی ہے کیونکہ یہ "ما" بھی" لَیسَ" کے معنی میں ہے)

یہ" باء زائدة " اسکی خبر پر کو لفظًا مجرور کر دیتا ہے۔ اصل میں "ما" کی خبر ہونے کی بنا پر "محلًا" منصوب ہوتی ہے۔

Like Laisa, sometimes " باء زائدة " can be entered upon its Khabar as this مَا occurs in the same meanings as Laisa. The باء زائدة makes its Khabar لفظًا مجرور while being Khabar of مَا it is محلًا منصوب .

﴿مَا هٰذَا بَشَرًا إِنْ هٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ﴾ (یوسف:31)

یہ انسان تو نہیں ہے یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔

This is not a man; this is none but a noble angel.

﴿وَمَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ﴾ (المجادلہ:2)

وہ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں۔

they are not [consequently] their mothers.

کبھی کبھی اُسکی خبر باءزائدۃ کے ساتھ مل جاتی ہے یعنی کبھی ما کی خبر پر لَیسَ فعل ناقص کیطرح الباء زائدة آتی ہے کیونکہ یہ ما بھی لَیسَ کے معنی میں ہے

Sometimes its Khabar occurs with Ba Zaidah because this Ma also has the meaning of Laisa.

﴿وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ﴾ (البقرہ:74)

اور اللہ تمہارے کاموں سے بے خبر نہیں

And Allah is not unaware of what you do.

 © copy rights reserved

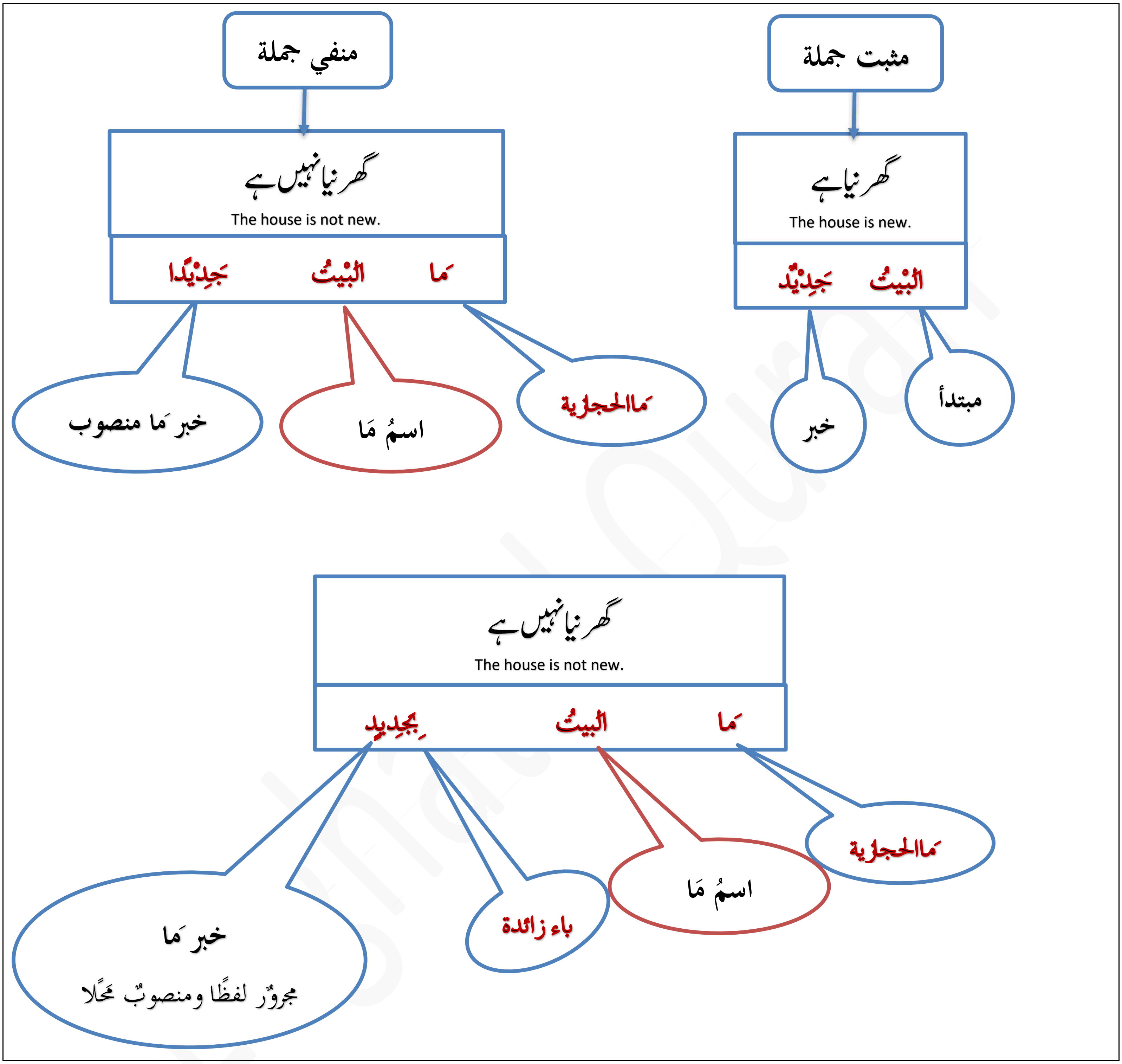

© copy rights reserved